بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ — ۱۸ تبلیغ ۱۳۴۵ھش — ۲۸ شوال ۱۳۸۵ھ — ۱۸ فروری ۱۹۶۶ء — نمبر ۴۱

[redacted]

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ اپنے صادق بندہ کو کبھی ضائع نہیں کرتا

ہمارا خدا قادر خدا ہے وہ اپنے صادق بندوں اور غیروں میں مابہ الامتیاز رکھ دیتا ہے

"ہم اپنے خدا تعالیٰ پر یہ قوی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اپنے صادق بندہ کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ حضرت ابراہیمؑ کی طرح اگر وہ آگ میں ڈالا جائے تو وہ آگ اس کو جلا نہیں سکتی۔ ہمارا مذہب یہی ہے کہ ایک آگ نہیں اگر ہزار آگ بھی ہو تو وہ جلا نہیں سکتی صادق اس میں ڈالا جائے تو وہ ضرور بچ جاوے گا۔ ہم کو اگر اس کام کے مقابلہ میں جو خدا تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے آگ میں ڈالا جاوے تو ہمارا یقین ہے کہ آگ جلا نہیں سکے گی اور اگر شیروں کے پنجرہ میں ڈالا جاوے تو وہ کھا نہ سکیں گے۔ میں یقیناً کہتا ہوں کہ ہمارا خدا وہ خدا نہیں جو اپنے صادق کی مدد نہ کر سکے بلکہ ہمارا خدا قادر خدا ہے جو اپنے بندوں اور اس کے غیروں میں مابہ الامتیاز رکھ دیتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر دعا بھی ایک فضول شے ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ میں خدا تعالیٰ کی نسبت بیان کرتا ہوں اس کی قوتیں اور طاقتیں اس سے بھی کروڑ در کروڑ درجے بڑھ کر ہیں جن کو ہم بیان نہیں کر سکتے۔

ہمارا ایمان ہے کہ اگر قریش مکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پکڑ کر آگ میں ڈال دیتے تو وہ آگ ہرگز ہرگز آپؐ کو جلا نہیں سکتی تھی اگر کوئی محض اس بناء پر کہ آگ اپنی تاثیر نہیں چھوڑتی انکار کرے تو وہ خبیث اور کافر ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے جب ان سب دشمنوں کو مخاطب کر کے یہ کہہ دیا فکیدونی جمیعاً تم سب مکر کر کے دیکھ لو میں اس کو ضرور بچا لوں گا۔ پھر اگر کوئی یہ وہم بھی کرے کہ آگ میں ڈالتے تو معاذ اللہ جل جاتے یہ کفر ہے۔ قرآن شریف سچا ہے اور خدا تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں وہ کوئی بھی حیلہ و فریب آپؐ کی جان لینے کے لئے کرتے اللہ تعالیٰ ضرور ان کے گزند سے محفوظ رکھتا جیسا کہ محفوظ رکھ کر دکھا دیا خواہ وہ صلیب کا مکر کرتے خواہ آگ میں ڈالنے کا غرض کوئی بھی کرتے۔ آخر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے وعدے کے موافق صادق ثابت ہوتے جیسا کہ ہوئے۔ جس طرح ہم اپنی جماعت کو کھینچنا چاہتے ہیں وہ یہی عظیم الشان مرحلہ خداشناسی کا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ آہستہ آہستہ سب کچھ ہو جاوے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹ و ۲۹۱)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۷ فروری۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

○ لنڈن سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ صدر پاکستان کے سائنسی مشیر محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے مورخہ ۱۳ فروری کو وہاں ہسپتال میں داخل ہونا تھا اور مورخہ ۱۵ فروری کو آپ کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہونا تھا اس اطلاع کی رو سے اپریشن ہو گیا ہو گا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے اور آپ کو قوم و ملک اور علم انسانیت کی بیش از بیش خدمات کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

○ ربوہ ــ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۶۶ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی پروفیسر جامعہ نصرت ربوہ کے بڑے فرزند مکرم قریشی محمد رشید صاحب ارشد کا نکاح عزیزہ سیدہ رفیقہ بیگم صاحبہ بنت مکرم سید ولی محمد صاحب مرحوم ساکن شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ملے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

○ مکرم مولوی عبد الکریم خاں صاحب شاہد کاٹھ گڑھی مربی حلقہ سمندری عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتہ سے ان کی حالت تشویشناک ہے اور بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ جملہ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

○ ربوہ ۱۷ فروری۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم کافی عرصہ سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آج کل طبیعت پھر زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ ٹانگوں میں شدید درد ہے چلنا پھرنا بھی مشکل ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

○ ربوہ ۱۷ فروری۔ انڈونیشیا سے اطلاع ملی ہے کہ ہمارے مبلغ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب کی بچی بہت بیمار ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ بچی کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۶۶ء

زندہ خدا

"الفرقان" ربوہ فروری ۱۹۶۶ء میں چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کا ایک جائزہ "اہل مغرب کے جدید مذہبی زاویے" اور "دہریہ عیسائیت" کے دوہرے عنوان کے تحت شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں فاضل مضمون نگار نے مغربی دنیا کے دانشوروں کی نئی مذہبی تحریک کا ذکر مختصراً کیا ہے اور بتایا ہے کہ دہریت کس طرح مذہب کے اندر گھس کر اس کو بالکل تباہ کر دینا چاہتی ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں:-

"انیسویں صدی کے ایک جرمن فلاسفر فریڈرک نیٹشے نے جب اپنی تصنیفات میں یہ لکھنا شروع کیا کہ "خدا مر چکا" تو اس دور کے فلسفیانہ مفکرین نیٹشے کی دیدہ دلیری پر حیران ہو کر رہ گئے تھے۔ آج یہی نعرہ لامذہب فلاسفروں کی طرف سے نہیں بلکہ مغربی عیسائیت کے ذی اثر علماء کی طرف سے لگنا شروع ہو گیا ہے۔ بالخصوص ۱۹۶۵ء کے دوران میں تو امریکہ کی کئی ایک یونیورسٹیوں اور درسگاہوں کے مقتدر پروفیسروں نے جو اپنے آپ کو عیسائیت کے پیرو کہتے ہیں، اس خیال کا برملا اظہار شروع کر دیا ہے کہ عیسائیت میں اب خدا کے لئے کوئی جگہ نہیں اور کہ اب عیسوی خیال کو خدا کے ذکر کے بغیر دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ یہ آواز اب اتنے وسیع اور با اثر حلقے کی طرف سے اٹھنے لگی ہے کہ امریکہ کے اخبارات اور جرائد ان کی طرف توجہ کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔" (نیویارک ٹائمز ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۵ء اور ۹ نومبر ۱۹۶۵ء)

عیسائی علماء نے اپنے اس نظریہ کو کس طرح پیش کیا ہے مندرجہ ذیل حوالہ سے واضح ہو جاتا ہے۔

"ایک اور عیسائی ڈاکٹر ولیم ایچ ہیملٹن (Dr William H Hamiltan) ہیں جو کولگیٹ یونیورسٹی کے دینیات کے کلیہ میں پڑھاتے ہیں۔ آپ کا حال ہی میں ایک مضمون امریکہ کے ایک مجلہ "دی کرسچین سکالر" (The Christian Scholer) میں شائع ہوا ہے۔ اس میں آپ لکھتے ہیں "گزشتہ زمانہ میں یہ کہنا ممکن تھا کہ ہم از خود تو خدا کو پہچان نہیں سکتے۔ مگر خدا نے خود اپنی ذات ہم پر آشکار کر دی ہے۔ ..... مگر اب صورت حالات رو بہ تنزل ہے۔ پہلے کی طرح اب بھی ہم از خود تو خدا کو پہچان نہیں سکتے۔ لیکن اب خدا نے بھی اپنے آپ کو ظاہر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اب ایک دشمن کے طور پر بھی ظاہر نہیں ہوتا۔"

ایک اور مضمون میں آپ نے لکھا ہے کہ:-

"نئے دینی عالم کے لئے اب نہ ایمان کی گنجائش ہے نہ امید کی۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ خدا کی وفات سے پوری طرح باخبر ہو جائے کیونکہ خدا کا انکار کئے بغیر وہ حضرت مسیح کے نمونہ کی کامل پیروی نہیں کر سکتا۔ جو ہمارے زمانہ میں محبت کامل اور بنی نوع انسان کی خدمت پر مشتمل ہے۔

آپ مزید لکھتے ہیں کہ:

"خدا کے انکار کے بعد اس زمانہ میں اب ہمارا نیا مقام کلیسا کی قربان گاہ کے سامنے نہیں ہے بلکہ ضرورت مند ہمسایوں اور محتاج دشمنوں کے ساتھ ہے۔"

(الفرقان ربوہ فروری ۱۹۶۶ء صفحہ ۱۷-۱۸)

اس اقتباس سے واضح ہو جاتا ہے کہ موجودہ عیسائیت جو مردہ رسومات کا پلندہ بن کر رہ گئی ہے اس نے مذہب کو کتنا عظیم نقصان پہنچایا ہے۔ یہ عالم و فاضل عیسائی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا انکار کر دیا ہے۔ مگر جو اس کے باوجود مذہب کے اس پہلو سے چمٹا رہنا چاہتے ہیں جو خدمت خلق سے تعلق رکھتا ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ سے بیزار کرنے والی چیز دراصل وہ خیالی تصورات ہیں جو عیسائیت نے یورپ کے بت پرستانہ مذاہب سے اس لئے عاریتاً لے لئے تھے کہ اس طرح وہ عیسائیت کو یورپ میں آسانی سے پھیلا سکیں گے۔ عیسائیت کی یہ کمزوری شروع سے چلی آئی ہے کہ وہ جن لوگوں کو متاثر کرنے کا اہتمام کرتی ہے۔ ان کے مذہبی رنگ روپ اختیار کر لیتی ہے۔ اور یسوع مسیح کو انہی کے لباس میں بطور نمونہ کے پیش کرتی۔ عیسائی مشنریوں نے جہاں اس طرز عمل سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حقیقی دین کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ وہاں یہ کہنا بھی بے جا نہیں ہے کہ انہوں نے اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بردبارانہ تعلیم کو بھی پھیلانے میں کسی حد تک مدد ضرور کی ہے۔ چنانچہ اوپر کے حوالوں سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اگرچہ یورپ کے دہریہ عیسائی اللہ تعالیٰ کا تو انکار کرتے ہیں مگر یسوع مسیح کو محبت کامل اور بنی نوع انسان کی خدمت کے بہترین نمونہ کے طور پر قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ بلکہ یہاں تک کہہ دیا ہے کہ ایسا نمونہ اسی وقت موثر ہو سکتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا انکار کیا جائے۔ اور یسوع مسیح کو صرف بطور ایک انسان کے پیش کیا جائے۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی مدد سے نہیں بلکہ خود اپنی نفسی خوبی کی وجہ سے وہ کردار دکھایا۔

ایک لحاظ سے عیسائی مشنریوں کی یہ وہی حکمت عملی ہے جو وہ یسوع مسیح کو ابھارنے کے لئے استعمال کرتے رہے ہیں۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ دوسرے لحاظ سے یہ دہریوں کی حکمت عملی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے انکار کو ثابت کرنے کے لئے اخلاقی اقدار کا خود انسانی نفس کو منبع قرار دیتے ہیں۔ یورپ میں دونوں قسم کے مغالطے دراصل موجودہ عیسائیت ہی نے پیدا کئے ہیں۔ موجودہ عیسائیت کا عقیدہ کفارہ ایک ایسا عقیدہ ہے۔ جس نے ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کی ذات کو مشتبہ اور دوسری طرف انسانی اعمال کی حقیقت کو مشکوک بنا دیا ہے۔ یہ خیال کہ محض یسوع مسیح پر بطور منجی کے ایمان لے آنے سے ہی تمام گناہ دھل جاتے ہیں انسانی اعمال کی قیمت کو صفر بنا دیتا ہے۔ حالانکہ تجربہ اور مشاہدہ ثابت کرتا ہے کہ ہر عمل جو انسان کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ ضرور پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح موجودہ سائنسی زمانہ میں عیسائیت کا تصور خدا ایک ایسا گورکھ دھندا بن گیا ہے جو سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ اس لئے مغربی مادہ پرستوں نے اللہ تعالیٰ سے ہی انکار کر دیا ہے۔ کیونکہ ان کے نزدیک صرف تجربہ اور مشاہدہ ہی ایک واجب الاعتبار چیز ہے۔ مگر موجودہ عیسائیت اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا تصور پیش کرتی ہے۔ جس کو وہ تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت نہیں کر سکتی۔ اس ضمن میں ڈاکٹر ولیم ایچ ہملٹن کے یہ الفاظ قابل غور ہیں کہ

"گزشتہ زمانہ میں یہ کہنا ممکن تھا کہ ہم از خود تو خدا کو پہچان نہیں سکتے۔ مگر خدا نے خود اپنی ذات ہم پر آشکار کر دی ہے ..... مگر اب صورت حال رو بہ تنزل ہے۔ پہلے کی طرح اب بھی ہم از خود تو خدا کو پہچان نہیں سکتے۔ لیکن اب خدا نے بھی اپنے آپ کو ظاہر کرنا چھوڑ دیا ہے۔ حتیٰ کہ اب وہ ایک دشمن کے طور پر بھی ظاہر نہیں ہوتا۔" (الفرقان ربوہ مارچ ۱۹۶۶ء صفحہ ۱۸)

یہاں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے چند الفاظ اس ضمن میں درج کرنا مفید سمجھتے ہیں جو روزنامہ مشرق لاہور کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے ایک انٹرویو میں رپورٹر مذکور سے فرمائے۔

"شیطان نے اس زمانہ میں اسلام کے خلاف دجل کا ہتھیار استعمال کرنا شروع کیا ہے چنانچہ اس کے مقابلہ کے لئے دلائل کی نہیں بلکہ "معجزات" اور "نشانیوں" کی ضرورت ہے۔ یہ دونوں چیزیں جماعت احمدیہ کو دی گئی ہیں۔ ہم دنیا کے سامنے یہی چیز پیش کرتے ہیں کوئی سمجھے یا نہ سمجھے ہم اپنا کام جاری رکھیں گے ..... دہریت کا مقابلہ فلسفیانہ دلائل سے نہیں دیا جا سکتا کیونکہ فلسفے کی سطح پر ہر دلیل کا جواب دیا جا سکتا ہے دہریے کو صرف معجزہ قائل کر سکتا ہے۔ اس نقطۂ نظر کے درست ہونے کا ثبوت انہوں نے یہ پیش کیا کہ آج کل اسی وجہ سے عیسائی ممالک میں اسلام پھیل رہا ہے۔" (الفضل ۱۱-۱۲-۶۵)

موجودہ عیسائیت کا ڈھانچہ چونکہ ایک بہت پرانے واقعہ پر تیار کیا گیا ہے۔ اور اس کو بھی بت پرستانہ تصورات اور رسومات کے پردوں میں ڈھانپ دیا گیا ہے۔ اس لئے وہ آج کے سائنسی تجربہ اور مشاہدہ کے خوگر ذہن کے لئے کوئی پیغام نہیں رکھتی۔ بلکہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کو بھی اس میں کھو دیا ہے جیسا کہ اوپر کے حوالوں سے واضح ہے۔ اس لئے آج صرف وہی دین اس کو اپیل کر سکتا ہے۔ جو زندہ خدا فعال خدا اور اب بھی بولتا ہوا خدا اس کو دکھا دے اور یہ دین صرف اسلام ہے جس کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صرف نظری دلائل سے ہی نہیں۔ بلکہ اپنے عمل سے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اوپر کے الفاظ میں ادا کیا گیا ہے۔ بفضل خدا آج جماعت احمدیہ ہی اس دین کو پیش کرتی ہے مادہ پرستی نے دنیا کو "لا" کے مقام پر کھڑا کر رکھا ہے۔ اس وقت لا الٰہ الا اللّٰہ کی ضرب کی ضرورت ہے۔ جو بحکم رب الاعلیٰ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لگائی ہے۔ اور جو اس کے فضل سے اپنا اثر تمام اکناف عالم میں دکھا رہا ہے۔

نمائندگانِ شوریٰ کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام :-

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۴)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۲)

نمائندگان کے لئے ہدایات

ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری رہنمائی کر کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آ جائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آ جائے نہ میں کسی کی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

(۲) مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

(۳) کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

(۴) کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال پیش ہے اس کے لئے کونسی مفید بات ہے۔

(۵) جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

(۶) کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

(۷) کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

(۸) اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

(۹) ہماری تجاویز جن کے مقابلے میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور مؤثر ہوں۔

(۱۰) رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

(۱۱) سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرو۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۸ تا ۱۳، ۱۹۲۳ء صفحہ ۹ تا ۱۲)۔

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۳۴)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انہیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۴۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں اردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۶ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ کے لئے

مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد وہ تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

ا۔ اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

(ب) کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہونگے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۲۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۴۷)

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

ا۔ اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے یہ طریق دین اور تقوے کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

ب :- انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صفحہ ۴)

سوالات کرنیوالوں کے لئے ہدایت

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دئے جائیں۔ کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنے کا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بناء پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو سخت معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۸)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالے

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۵ء صفحہ ۵)

سب کمیٹی کے ممبران کیلئے ہدایت

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجوایٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقوےٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صـ۳)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صـ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

شرکت کے لئے کم ازکم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہو جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلسِ مشورے میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلسِ مشوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صـ۵۳، ۵۴)

سب کمیٹیوں کا طرزِ عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو۔ اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی یہی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صـ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جبتک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کرکے اس کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صـ۶۲
۱۹۲۹ء صـ۸۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۵۰ء صـ۴۵)

فرائض نمائندگانِ شوریٰ جب خلیفۂ وقت اپنا مشورہ پہلے بتادے

خلیفہ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کردے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کرے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو حضرت رسول کریم صلعم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا۔ آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہؓ ہر قسم کے اثر سے آزاد ہو کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے اسی طرح مَیں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہی رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سُنکر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صـ۲۹)

سلسلہ کا مجرم اور شوریٰ میں نمائندگی

جس شخص پر کسی وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا الزام ثابت ہو تو ایسے شخص کو سلسلہ کے کام سے برطرف کر دیا جائیگا اور اس کے بعد ایسے شخص کو کسی مقامی یا مرکزی عہدہ پر مقرر نہ کیا جائے گا اور نہ ہی ایسا شخص مجلس مشوریٰ کا ممبر بننے کا اہل ہوگا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء صـ۱۸)

(سیکرٹری مشاورت)

تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ — ۲۸ر فروری ۶۶ء

تحریک جدید سال ۳۲/۲۲ کا اعلان ہوئے آج چوتھا ماہ گزر رہا ہے۔ متعدد جماعتوں کے وعدے ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچے۔ قبل ازیں جیسا کہ اعلان کیا جا چکا ہے تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۸۔ فروری مقرر فرمادی ہے۔ اس سے پہلے انفرادی اور جماعتی وعدے بہرحال مرکز کو مہیا کر دینے چاہئیں — عہدیدار حضرات نوٹ فرمالیں اور جماعت کے اولین اجتماع میں احباب جماعت کو اس تاریخ کی یاددہانی کرواکر عنداللہ ماجور ہوں۔

[redacted]

شکریہ احباب اور اظہار واقعی

(حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب مدظلہ)

خاکسار ڈاکٹر حشمت اللہ کی بیماری اور دُعا کا اعلان دوبار الفضل میں شائع ہوا ہے جس کی وجہ سے بعض محبوں کے خطوط اظہار ہمدردی اور دُعا کے موصول ہوئے ہیں۔ اگرچہ مَیں احباب کا شکریہ خطوط کے ذریعہ ادا کر چکا ہوں لیکن اعلان بیماری سے صرف چند احباب ہی نہیں بلکہ جملہ قارئین الفضل آگاہ ہوئے ہیں اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ بطفیل سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ اس عاجز کے ساتھ جذباتِ محبت اور ہمدردی رکھتے ہوں گے۔ پس مَیں اس غائبانہ محبت اور ہمدردی کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور جزاکم اللہ احسن الجزاء کہتا ہوں اور ساتھ ہی ایک امر واقعہ کا اظہار بھی کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ خدا کی پیاری احمدی جماعت نے گزشتہ دس سال تضرع اور ابتہال میں گزارے ہیں اور اُن کی آنکھوں کے آنسو شائد ابھی خشک بھی نہیں ہوئے ہوں گے ایسے حالات میں جبکہ انکا پیارا المصلح الموعود بھی انہیں داغِ مفارقت دے گیا تو میرے جیسا کمزور اور حقیر انسان بھلا کس شمار میں ہے۔ آج ہر احمدی دل حضرت حسان بن ثابت کے اِس شعر کی ترجمانی کر رہا ہے ؎

كنت السواد لناظري فعمي عليك الناظر
من شاء بعدك فليمت فعليك كنت احاذر

مَیں اس بات کا اظہار بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ جماعت نے اپنے تضرعات کا نیک صلہ پالیا ہے کہ ایک قیمتی گوہر خلیفہ ثالث کے رنگ میں اسے نصیب ہو گیا ہے جماعت کو ہر رنگ میں اس کی قدر کرنی چاہیئے۔

درخواستِ دُعا

مکرم ملک رشید احمد صاحب مالک قیصر ریسٹورنٹ ایک نہایت مخلص دوست ہیں اُن کو آجکل کچھ کاروباری پریشانیاں درپیش ہیں۔ دوست دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی جملہ پریشانیاں دُور کرے اور اُن کے کاروبار میں زیادہ سے زیادہ ترقی دے تاکہ وہ بڑھ چڑھ کر خدمتِ دین میں حصہ لے سکیں۔

(خاکسار عبد الرحیم مدہوش رحمانی ایڈیشنل سیکرٹری تحریک جدید جماعتِ احمدیہ کراچی)

مجلس اطفال الاحمدیہ احمد نگر کا "یومِ والدین"

مجلس اطفال الاحمدیہ احمد نگر متصل ربوہ کے زیر اہتمام بتاریخ ۸ ۲/۶۵ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ احمد نگر میں "یومِ والدین" منایا جارہا ہے جس میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب معتمد اور مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مہتمم اطفال شامل ہونگے۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس موقعہ کے لئے ایک خاص پیغام بھی دیا ہے جو اس وقت سُنایا جائے گا۔ جملہ احباب عموماً اور والدین خصوصاً تشریف لاکر تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(ناظم اطفال الاحمدیہ احمد نگر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاقہ ہزارہ اور سوات میں بنی اسرائیل

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی)

یہ بات علمی اور تاریخی لحاظ سے ثابت ہے کہ علاقہ ہزارہ اور سوات میں بنی اسرائیل یعنی حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد بستی ہے جو قدیم زمانوں میں بعض انقلابات کی وجہ سے ملک شام سے پاکستان کے شمال مغربی پہاڑی علاقوں میں آکر افغانستان سے لیکر کشمیر تک آباد ہوئی تھی۔

شام سے شمالی مغربی پاکستان کے کوہستانوں تک

شام سے شمال مغربی پاکستان کے کوہستانوں میں اسرائیلی قبائل کا آنا اور یہاں بس جانا گو اب تک تاریخ کے مخفی اوراق کی دلچسپ کہانی ہے۔ تاہم مورخین نے یہ بات صاف طور پر لکھی ہے کہ قدیم زمانہ میں اسرائیلی قبائل سرزمین "ارسارۃ" میں آکر آباد ہوئے تھے جسے اب ہزارہ کہتے ہیں چنانچہ میجر ایچ۔ ڈبلیو بیلو اپنی کتاب "دی ریسز آف افغانستان" میں قوم افاغنہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"اس قوم کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ..... افغانستان نسل کے لوگ ملک شام سے آئے ہیں۔ بخت نصر نے انہیں قید کیا اور پرسیا اور میڈیا کے علاقوں میں انہیں آباد کیا۔ ان مقامات سے کسی بعد کے زمانہ میں مشرق کی طرف نکلکر غور (افغانستان کے پہاڑی ملک) میں جا بسے جہاں یہ لوگ ہمسایہ قوموں میں بنی افغانستان اور بنی اسرائیل کے نام سے مشہور ہوئے۔ اس کے ثبوت میں عزرا نبی کی کتاب کی یہ شہادت موجود ہے کہ بنی اسرائیل کی دس قومیں جو اسیری میں گئیں۔ قید سے بھاگ کر "ملکِ ارسارۃ" میں پناہ گزیں ہوئیں اور یہ اس علاقہ کا نام معلوم ہوتا ہے جسے آج کل ہزارہ کہتے ہیں"۔

(دی ریسز آف افغانستان ص۱۵)

اسی طرح مکرم شیخ عبد القادر صاحب ریسرچ سکالر لاہور نے ایک مضمون گمشدہ اسرائیلی قبائل کے سلسلے میں لکھا تھا۔ اس میں انہوں نے بائیبل کے "اپاکرفا" کے صحیفہ عزرا دوس سے ایک حوالہ پیش کیا تھا جس میں لکھا ہے :۔

اسرائیل کے اسباطِ عشرہ کو شاہ شالمنذر غلام بنا کر لے گیا۔ اس نے ان کو دریائے فرات کے پار لے جاکر بسا دیا بنی اسرائیل کے ان دس قبائل نے آپس میں مشورہ کیا کہ غیر قوم کے ملک کو چھوڑ کر وہ کسی اگلے ملک میں چلے جائیں ایسی جگہ جو کہ انسانی آبادی سے خالی ہو تا کہ وہاں وہ اپنی روایات کو زندہ رکھ سکیں جنکو وہ وطن میں قائم نہ رکھ سکے اس فیصلہ کے بعد یہ قبائل عازم سفر ہوئے .... ڈیڑھ سال کے سفر کے بعد سرزمین ارسارۃ" میں پہنچے جہاں کہ وہ بس گئے"۔

(اضرداس دوئم باب ۱۳)

محققین نے لکھا ہے کہ "ارسارۃ" قدیم زمانہ میں اس علاقہ کے لئے بولا جاتا تھا جس میں موجودہ ہزارہ اور کشمیر کا کچھ علاقہ شامل تھا۔ کشمیر کی مشہور تاریخ راج ترنگنی میں جو کہ پنڈت کلہن نے بارھویں صدی عیسوی میں سنسکرت زبان میں لکھی اور جس کے اب اُردو انگریزی اور فارسی تراجم بھی موجود ہیں، موجودہ ہزارہ کے مقامات میں سے ایک مقام کا نام "اُرشا" آیا ہے پنڈت کلہن پہاڑی راجاؤں کی ایک مجلس کا ذکر کرتے ہیں جو کشمیر میں راجہ کلش کے عہد (سنہ ۱۰۶۳ تا ۱۰۸۹) میں منعقد ہوئی تھی۔ اس مجلس میں جن پہاڑی راجاؤں کی شرکت کا ذکر ہے۔ ان میں سے ایک اُرشا کے راجہ سنگت کا بھی ذکر ہے "اُرشا کا محل وقوع کیا تھا"، کشمیر کا جغرافیہ قدیم" نامی کتاب میں لکھا ہے :۔

"اُرشا مغرب کی طرف دریائے دتستا کے بہاؤ سے پرے جہاں اس دریا میں موڑ آ جاتا ہے۔ اُرشا کی قدیم سلطنت واقع تھی ..... اس کا بہت بڑا حصہ اب ضلع ہزارہ میں داخل ہے جو دریائے دتستا اور سندھ کے بائیں واقع ہے بطلیموس نے بھی اس کا حوالہ دیا ہے۔ سکندر اعظم کی مہم کے حالات میں اس کے فرمانروا کا نام ارساکس آیا ہے ہیون سانگ نے اس علاقہ کا نام وو۔ لا۔ شی لکھا ہے اور اس کے وقت میں وہ معاونِ کشمیر ہوا کرتی تھی۔ اُرشا کا قدیم صدر مقام موجودہ مانسہرہ اور ایبٹ آباد کے درمیان کہیں پر واقع تھا"۔

(کشمیر کا جغرافیہ قدیم ص۱۰۵)

ایبٹ آباد اور مانسہرہ کے درمیان ایک میدان ہے جسے آجکل عام لوگ "اش" یا "رشا" کا میدان کہتے ہیں جہاں آجکل نئی آبادی بن رہی ہے، معلوم ہوتا ہے کہ "اُرشا" کا قدیم نام ہی بگڑ کر "رش" یا "رشا" ہو گیا ہے ڈاکٹر غلام محی الدین صوفی نے "کشمیر" کے نام سے ایک کتاب انگریزی زبان میں دو ضخیم جلدوں میں لکھی ہے جو پنجاب یونیورسٹی لاہور نے شائع کی ہے۔ اس میں علاقہ پکھلی کے متعلق تفصیلات درج کرتے ہوئے اُراسا کے ذکر میں لکھا ہے کہ :۔

پکھلی کا مقام تقریباً اُسی علاقہ میں آباد ہے جس مقام پر اُراسا آباد تھا اُراسا کے متعلق بطلیموس نے لکھا ہے کہ یہ جہلم اور سندھ کے درمیان واقع ہے۔ سکندر کے زمانہ میں اس کے حکمران کا نام ارساکیس تھا ہیون سانگ نے لکھا ہے کہ یہ کشمیر کی ایک باجگذار ریاست ہے۔

(ترجمہ از ہفت روزہ آزاد کشمیر راولپنڈی)

حضرت ادریس نبیؑ کی پیشگوئی :۔ سید

زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے عربی زبان میں ایک کتاب "حیات و ممات مسیح" کے نام سے لکھی ہے جو مصر میں طبع ہوتی ہے اس میں مشرقی ممالک میں بنی اسرائیل کے منتشر ہونے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"بعض مغربی مؤرخین مثلاً ایچ۔ ڈبلیو۔ بیلو نے "اقوام افغانستان" نامی کتاب میں لکھا ہے کہ افغان قوم کی روایات انہیں شام کے علاقوں کی طرف منسوب کرتی ہیں جو ان کا اصلی وطن تھا جبکہ ان کو بخت نصر (بوکدنصر کلدانی بادشاہ) قید کر کے لایا تھا اور مختلف اطراف میں ان کی نو آبادیاں بنائی تھیں جیسا فارس اور میڈیا میں پھران مقامات سے وہ ایک زمانہ کے بعد ہجرت کر کے مشرق کی طرف غور پہاڑوں کے علاقوں میں آئے اور ان علاقوں میں آنے کی بابت ادریس نبی کی پیشگوئی بھی تھی کہ دس بنی اسرائیلی قبائل "ارسارہ" کی زمین میں پناہ لیں گے جو آج تک ہزارہ کے نام سے موسوم تھے کہا جاتا ہے کہ عہد شمسانی میں ایسا ہوا جو اس علاقہ کے رہنے والوں میں سے ان کا ایک حکمران تھا جو ایک قبیلہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو بنی اسرائیل کہتے ہیں اور ان علاقوں میں رہتے ہوئے اپنی تجارت کیا کرتے

شکریۂ احباب و درخواست دعا

میرے بیٹے عزیز چوہدری محمد اعظم صاحب بی۔ ایس سی ایم ایڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ و مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی جواں مرگ پر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر بزرگان سلسلہ و احباب نے اور سلسلہ کے متعدد اداروں اور تنظیموں نے ہمارے ساتھ غیر معمولی طور پر گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے اور اس صدمہ کو اپنا صدمہ سمجھا ہے میں اپنی طرف سے۔ مرحوم کی اہلیہ۔ والدہ بھائیوں اور دیگر تمام عزیزوں کی طرف سے سب کا خوددل سے شکرگذار ہوں درحقیقت احمدیت نے ہمیں محبت و اخوت کی ایسی لڑی میں پرو دیا ہے جس میں سب ایک دوسرے کے غم میں شریک ہوتے ہیں۔ بزرگوں اور احباب کی ہمدردی ہمارے لئے بہت ہی ڈھارس کا موجب ہوئی ہے۔ میں سب بزرگوں اور احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور مرحوم کے اکلوتے بیٹے عزیز محمد طالب کا حافظ و ناصر ہو اور اسے لمبی صالح زندگی عطا فرمائے آمین۔

میں عنقریب فریضہ حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہو رہا ہوں۔ احباب اس سفر کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار غمزدہ محمد منان
والد چوہدری محمد اعظم صاحب مرحوم

بارعایت خریدیئے

مومن کلاتھ ہاؤس

کپڑے کی نئی دکان قریشی مارکیٹ والی گلی میں کھول دی گئی
مختلف قسم کے ریشمی و سوتی کپڑے
بارعایت خریدنے کے لئے
تشریف لایئے

پروپرائیٹر خواجہ عبد المومن قریشی مارکیٹ
گولبازار ربوہ

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

تحریک جدید کے سال ۳۲/۲۲ میں وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کرنے والے مجاہدین

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	..	—	۲۱۰
" ام مظفر احمد صاحب بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی	..	—	۱۶۵
" نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ	..	—	۴۷۴
" " نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ "	..	—	۴۱۵
" " " منجانب حضرت نواب عبداللہ خاں صاحب مرحوم رضی	..	—	۱۲۲
صاحبزادی فوزیہ بیگم صاحبہ دختر "	..	—	۱۰۲
نوابزادہ شاہد احمد خاں صاحب پسر "	..	—	۱۲۳
میر سید مسعود احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ و پسر مرحوم	۲۰	—	۴۷
پیر معین الدین صاحب معہ اہل و عیال و متعلقین	..	—	۴۶۰
امۃ الحکیم بیگم صاحبہ بیگم پیر صلاح الدین صاحب معہ دختر	..	—	۱۱۵
حضرت مرزا عزیز احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	..	—	۱۵۰
مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری ربوہ معہ اہلیہ و والدین	..	—	۱۰۴
مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب لائلپور	..	—	۲۳۰
کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب پنشنر ربوہ	..	—	۱۰۰
قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی معہ اہل و عیال ربوہ	۲۵	—	۴۱۴
حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن	..	—	۳۰۰
محمد اصغر صاحب قمر معہ ابا و اجداد نظارت علیا	..	—	۲۲
صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال	..	—	۱۲۵
عنایت اللہ صاحب صابر دفتر " معہ اہل و عیال	..	—	۲۰
شیخ فیض الرحمان صاحب انسپکٹر " "	۵۰	—	۳۷
چوہدری مبارک احمد صاحب کارکن "	۵۰	—	۱۰
" محمد ابراہیم صاحب رشید " معہ اہلیہ و والدین	۱۲	—	۲۰
" عبدالرب صاحب غیرت انسپکٹر بیت المال	..	—	۱۰
خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم بشیر احمد صاحب " "	۲۵	—	۲۱
قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ احمدیہ	..	—	۱۵
چوہدری صلاح الدین صاحب مشیر قانونی صدر انجمن	..	—	۳۴
" ظہور احمد صاحب آڈیٹر "	۲۵	—	۴۵
لطف الرحمٰن شاکر فضل عمر ہسپتال مع اہل و عیال	۵۰	—	۴۴
قادر بخش خاں صاحب مع واقفین ہسپتال	..	—	۲۶
چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت	..	—	۵۰
" سمیع اللہ صاحب سیال نائب وکیل المال مع لواحقین	..	—	۴۸
" نور احمد صاحب نسیم سیفی " وکیل التبشیر مع اہل بیت	..	—	۵۵
" قادر علی صاحب مع والدین وکالت مال	..	—	۳۵
حکیم رحمت اللہ صاحب معہ اہل و عیال " "	..	—	۳۲
چوہدری محمد شجاعت علی صاحب " "	۷۳	—	۳۶
جمیل الرحمان رفیق صاحب دفتر امانت	..	—	۱۵
مرزا محمد یعقوب صاحب مع اہل بیت وکالت دیوان	۴۸	—	۳۵
شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے معہ اہل و عیال ربوہ	..	—	۱۳۱
سعید اللہ خاں صاحب لیکچرار ٹی آئی کالج "	..	—	۱۶
مسز فرخندہ شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ معہ متعلقین	..	—	۸۴
مسز امۃ الباری ناصر صاحبہ جامعہ نصرت	..	—	۱۸
مس رشیدہ حسین صاحبہ "	..	—	۱۰
" رشیدہ شریف صاحبہ "	..	—	۴۰
" صادقہ رمضان صاحبہ "	..	—	۱۵
" رشیدہ تسنیم بٹ صاحبہ "	..	—	۱۱

سال ۶۶-۱۹۶۵ء کے دینی نصاب کی یاددہانی

مندرجہ عنوان کے تحت کارکنان صدر انجمن کے لئے ۲۳ جنوری کے الفضل میں دینی نصاب کی یاددہانی کرائی گئی ہے۔ علم کلام میں تجلیات الٰہیہ اور اسلام اور جہاد کی بجائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف برکات الدعا رکھی گئی ہے۔ مشاورت کے بعد کوئی تاریخ امتحان کے لئے تجویز کی جائے گی۔ کارکنان مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل

تاریخ امتحان ۱۸/۳/۶۶-۶۵ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۲۰/۳ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اوّل: (۱) سبز اشتہار (۲) نماز جنازہ کی دعائیں اور فریضہ نماز کے بعد کی دو دعائیں

نصاب معیار دوم: (۱) سبز اشتہار کا مضمون زبانی سن کر (۲) نماز جنازہ کی دعائیں اور فریضہ نماز کے بعد کی دو دعائیں زبانی

جملہ اراکین انصار اللہ سے امتحان میں شمولیت کے لئے تاکیدی گذارش ہے۔ معیار دوم غیر تعلیم یافتہ اور معذورین کے لئے ہے۔ نصاب آسان ہے۔ سبز اشتہار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف لطیف ہے۔ جو مصلح موعود کی پیشگوئی پر مشتمل ہے۔ کوئی رکن انصار اللہ اس کے مضمون سے ناواقف نہیں رہنا چاہیئے۔ زعماء کرام درس کا انتظام فرمادیں۔ اور بغیر استثنا جملہ اراکین کو امتحان میں شمولیت کے لئے تیار کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ ۔ مرکزیہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۱/۲/۶۶ بروز جمعہ بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عزیزہ بشریٰ بیگم بنت چوہدری میاں خان صاحب سکنہ شیخ پور ضلع گجرات کا نکاح چوہدری محمد شریف صاحب ولد چوہدری جہان خان صاحب سکنہ شیخ پور ضلع گجرات کے ساتھ بعوض مہر دو ہزار روپے اعلان فرمایا۔

احباب اس تعلق کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

غلام رسول سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۱۲/۲/۶۶

درخواست دعا۔ مکرم چوہدری لاب الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۶ مراد بوجہ بخار انفلوئنزا اور ان کی دختر شفقت بیگم صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ بوجہ رعشہ دائیں ہاتھ سخت بیمار ہے۔ ان ہر دو مخلص باپ بیٹی کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد بلدر ضلع بہاولنگر

ملک ولایت خان صاحب دفتر آڈیٹر تحریک ربوہ	..	—	۲۶
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسلم وکالت تعلیم "	۵۰	—	۱۱
محمود احمد صاحب سعید صاحب " تبشیر "	..	—	۱۰
مولوی محمد صدیق صاحب شاہد معہ اہل و عیال "	۷۵	—	۲۱
مس زبیدہ خانم صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۵۰	—	۱۰
مسز امۃ المجید ناصر صاحبہ " "	..	—	۲۰
مس شمس النساء صاحبہ " "	..	—	۱۱
" محمودہ قریشی صاحبہ " "	..	—	۱۱
" محمودہ عفت صاحبہ " "	..	—	۱۱
مسز بشریٰ بشیر صاحبہ " "	—	—	۱۶
مس مبارکہ انجم صاحبہ " "	..	—	۱۱
مکرمہ سردار بیگم صاحبہ ہوسٹل "	..	—	۲۱
مبارک احمد صاحب بھٹی ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ	..	—	۱۱
عبدالقدیر صاحب فیاض " "	۲۵	—	۱۰
محمد اعظم صاحب ورک " "	..	—	۱۰
مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ نصرت گرلز سکول "	۵۰	—	۱۰
" زبیدہ چوہدری صاحب " "	..	—	۱۴

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی - ۱۶ر فروری - بھارت کی انتہا پسند ہندو جماعت جن سنگھ کے ہزاروں رضا کاروں نے کل بھارتی پارلیمنٹ کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا اور اعلان تاشقند کے خلاف نعرے لگائے - ادھر پارلیمنٹ کے ایک آزاد رکن نے مسز اندرا کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی ہے۔

رائٹر نے بتایا ہے کہ کل صبح جب بھارتی پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوا تو ہزاروں جن سنگھی جو بڑے بڑے پوسٹر اٹھائے ہوئے تھے پارلیمنٹ کے سامنے جمع ہو گئے - ان پوسٹروں پر لکھا تھا کہ روس کے غیر دوستانہ دباؤ کے سامنے نہ جھکئے

دریں اثنا لوک سبھا کے ایک آزاد رکن مسٹر پرکاش ویر شاستری نے مسز اندرا گاندھی کی ۳۲ دن پرانی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی ہے اور پارلیمنٹ نے اس تحریک پر بحث کرنا منظور کر لیا ہے اب مسز اندرا گاندھی اس تحریک پر بحث کے لئے دن مقرر کریں گی - ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ جونہی مسٹر پرکاش ویر شاستری نے تحریک پیش کی پارلیمنٹ کے پچاس سے زائد ارکان اس کی حمایت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے - بھارتی آئین کے مطابق تحریک عدم اعتماد کو بحث کے لئے منظور کرنے کے لئے پچاس ووٹوں کی ضرورت ہوتی ہے

راولپنڈی ۱۶ر فروری - چین کے سرکاری اخبار "پیپلز ڈیلی" نے اعلان تاشقند کی مذمت کرتے ہوئے اس کو امریکہ اور روس کی سازش کا نتیجہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس اعلان سے روسی رہنماؤں کا مقصد یہ ہے کہ بھارت کے رجعت پسند وں کی حوصلہ افزائی کی جائے - اور ایشیا اور افریقہ میں سامراج کے خلاف عوام کی متحدہ جدوجہد کو نقصان پہنچایا جائے - روزنامہ میں اس سلسلہ میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں مزید کہا گیا ہے کہ ماسکو نے جیسے ہی پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کی کانفرنس کی تجویز پیش کی تھی، امریکہ نے فوراً اس کی حمایت کی اور جب اعلان تاشقند پر دستخط ہو گئے تو سب سے پہلے امریکہ نے اس کا خیر مقدم کیا امریکی نائب صدر ہمفرے نے ٹیلی ویژن پر ایک انٹرویو میں اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیجن کو مبارکباد پیش کی ہے

سٹاک ہوم - ۱۶ر فروری - سویڈن کے وزیر خارجہ مسٹر نلسن نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ روس کے وزیر اعظم کوسیجن ۸ر جولائی کو سویڈن کے دورے پر آ رہے ہیں۔

جنیوا - ۱۶ر فروری - پاکستان اور بھارت کے درمیان رن کچھ کے تنازعہ پر غور کرنے کے لئے ٹریبونل کا پہلا اجلاس کل جنیوا کے تاریخی ٹاؤن ہال میں ہوا - اس موقع پر وکلا کی ایک جماعت اور دونوں ملکوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔

ٹریبونل کے چیئرمین کو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان نے نامزد کیا ہے ان کا فیصلہ قطعی ہو گا ٹریبونل میں پاکستان کی نمائندگی ایرانی سردار مسٹر نصر اللہ انتظام کر رہے ہیں - ٹریبونل کے اجلاس میں شرکت کرنے والی پاکستانی نمائندوں کی جماعت مسٹر شریف الدین پیرزادہ اٹارنی جنرل - مسٹر منظور قادر سابق وزیر خارجہ اور مسٹر آئی یو خان اور مسٹر سعید اختر ایڈووکیٹ پر مشتمل ہے

کراچی ۱۶ر فروری - صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے کہا ہے کہ پاکستان امن چاہتا ہے مگر ہم امن کی خاطر کسی غیر ملکی طاقت سے اپنی آزادی کا سودا نہیں کریں گے - وہ صوبائی اسمبلی کے رکن میاں محمد اختر کی قیام گاہ پر ایک استقبالیہ دعوت میں تقریر کر رہے تھے - انہوں نے کہا کہ ملک ابھی ہنگامی دور سے گزر رہا ہے وہ حالات ختم نہیں ہوئے جن کی بنا پر ہنگامی حالات کا اعلان کیا گیا تھا - اس لئے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ ایسے حالات میں مادر وطن کو مضبوط بنانے میں اپنی ذمہ داریاں پورے جوش و خروش سے انجام دے - ملک کو مضبوط تر بنانے کے لئے ہنگامی حالات کو طول دینے کی ضرورت ہے۔

دیناج پور - ۱۶ر فروری - گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان نے بتایا ہے کہ صوبائی حکومت نے موجودہ فصل میں دھان کی سرکاری خریداری کی مہم کے تحت تین لاکھ ٹن دھان جمع کرنے کا پروگرام بنایا ہے - گورنر نے بتایا کہ یہ تین لاکھ ٹن دھان محفوظ ذخیرے کے طور پر رکھا جائے گا تاکہ سیلاب اور طوفانوں کے موقع پر مصیبت زدہ افراد کو اور ان آفات سے متاثر ہونے والے علاقوں کے افراد کو خوراک مہیا کی جا سکے۔

سائیگون - ۱۶ر فروری - امریکہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ ویٹ کانگ گوریلوں نے جنوبی ویٹ نام کے سمندر میں امریکی بحریہ کی ایک گشتی کشتی کو ڈبو دیا ہے اس کشتی پر چھ افراد سوار تھے جن میں سے بعض کو بچا لیا گیا ہے - انہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے - گزشتہ روز امریکی فوجوں اور گوریلوں میں خونریز جھڑپ ہوئی جس میں ۱۱۲ گوریلے مارے گئے - پہلی جھڑپ سائیگون سے ۳۰۰ میل دور شمال کی جانب بانگ سن کے مقام پر ہوئی - جس میں ۱۰۰ گوریلے مارے گئے - امریکی فوجیوں کا برائے نام نقصان ہوا امریکی ترجمان نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ کل دریائے میکانگ کے کنارے ایک جھڑپ میں ۱۱ گوریلے ہلاک کئے گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۷ر فروری - انڈین ایرلائن کا ایک طیارہ جس میں اکیاسی مسافر سوار تھے کل صبح پالم کے ہوائی اڈے پر اترتے ہوئے تباہ ہو گیا - تمام مسافر اور عملہ کے ارکان نے جلتے ہوئے طیارے سے کود کر جان بچائی چار مسافروں کو جو شدید زخمی ہو گئے تھے ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے یہ طیارہ کلکتہ سے نئی دہلی آیا تھا اور دھند کی وجہ سے کافی دیر تک ہوائی اڈہ پر نہ اتر سکا اور بالآخر اترتے ہوئے رن وے سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا - ایک ماہ کے اندر انڈیا کے مسافر طیارے کا یہ تیسرا حادثہ ہے۔

کراچی - ۱۶ر فروری - امریکہ کے نائب صدر مسٹر ہمفرے نے کل یہاں پاکستان کو پانچ کروڑ ڈالر کا قرضہ دینے کا اعلان کیا ہے اس قرضے سے وہ مال منگوایا جائے گا جو پاکستان کی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو غلہ کی فراہمی کا سلسلہ بھی بحال کر دیا جائے گا - سابقہ معاہدہ کے تحت تقریباً دس لاکھ ٹن امریکی گندم پاکستان پہنچنے والی ہے - امریکی نائب صدر نے کل شام صدر ایوب سے ملاقات کے بعد ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا "میں نے صدر ایوب وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور سرکاری افسروں سے امریکہ اور پاکستان کی مشترکہ دلچسپی کے امور اور دوسرے متعدد مسائل پر گفتگو کی ہے۔

کراچی ۱۶ - فروری - انڈونیشیا کے وزیر تجارت بریگیڈیر جنرل احمد یوسف نے کل صبح ایکسپورٹ بورڈ کے وائس چیئرمین مسٹر وزیر علی کے ساتھ بات چیت کی - ملاقات میں دونوں دوست ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے کے ذرائع پر غور کیا گیا - بات چیت میں انڈونیشیا کے سفیر کے علاوہ وزیر تجارت کے ساتھ آنے والے دوسرے سرکاری حکام بھی شریک ہوئے دوپہر کو انہوں نے منصوبہ بندی کمیشن کے وائس چیئرمین مسٹر سعید حسن سے ملاقات کی۔

پاک سیمنٹ
واہ کا
مشہور بہترین اور سستا
سیمنٹ
کنٹرول ریٹ پر خرید فرمائیے
ایجنسی کی دکان گولبازار میں قریشی اکمل صاحب کی دکانوں میں ماسٹر عبدالمنان صاحب ٹیلر ماسٹر کی دکان کے سامنے ہے۔
المشتہر - عبدالسلام اعوان گولبازار ربوہ

ایک خط
لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو - انگریزی طلب فرمائیں - اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ - ربوہ

خصوصی ہیرے
دیگر بیش قیمت پتھر و خوش پسند جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۳۶۲۲۳

ہمدرد نسواں (ماہواری کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ گولی ۲ روپے

عباداتِ الٰہی مذہب کا اہم ترین حصہ ہیں

اگر عبادات کو ترک کر دیا جائے تو مذہب محض رسم و رواج کا نام بن کر رہ جائیگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نمازِ باجماعت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

طٰسٓ تلک اٰیٰت القراٰن وکتاب مبین هدًی وبشرٰی للمؤمنین الذین یقیمون الصلٰوۃ ویؤتون الزکٰوۃ وهم بالاٰخرۃ هم یوقنون۔ (النمل)

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ قرآن ہدایت اور بشارت کا تو موجب ہے مگر ان کے لئے نہیں جو اپنے مونہہ سے تو ایمان کا اظہار کرتے ہیں لیکن عمل دیکھو تو نہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں اور نہ وہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور نہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے نہ قرآن ہدایت کا موجب بنتا ہے اور نہ الٰہی تائیدات اور اس کی برکات ان کے شاملِ حال ہوتی ہیں۔ قرآن کریم کی کامل ہدایت اور اس کے شیریں ثمرات سے صرف وہی لوگ متمتع ہوتے ہیں جو باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں۔ ہمیشہ زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مذہب کا اہم ترین حصہ جو اس کے لئے دل اور دماغ کی حیثیت رکھتا ہے عباداتِ الٰہی ہی ہے اگر عبادتِ الٰہی کو ترک کر دیا جائے تو مذہب صرف رسم و رواج کا نام بن کر رہ جائے گا۔ اور خدا تعالےٰ سے تعلق کا دعویٰ محض ایک ڈھکوسلہ ہوگا۔ اس لئے اس جگہ مومنوں کی پہلی صفت اللہ تعالےٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ یقیمون الصلٰوۃ وہ نمازوں کو قائم کرتے ہیں۔ یعنی خود بھی باجماعت نماز ادا کرتے ہیں جس کی طرف یقیمون الصلٰوۃ کا لفظ اشارہ کرتا ہے اور دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ گویا بحیثیت جماعت وہ نمازوں کی ادائیگی کا ہمیشہ التزام رکھتے ہیں۔ اگر یہاں صرف انفرادی نمازوں کا ذکر ہوتا تو یصلّون کا کہنا کافی تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے یصلون کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ بلکہ یقیمون الصلٰوۃ یا اقامۃ الصلٰوۃ کے الفاظ ہی استعمال ہوئے ہیں۔ اور اقامت ہمیشہ باجماعت نماز میں ہی ہوتی ہیں۔ . . .

پس مومنوں کی ایک بڑی علامت اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں اور نہ صرف خود نمازوں کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نمازوں کی ادائیگی کی تلقین کرتے رہتے ہیں ہم نے دیکھا ہے بعض لوگ خود تو نماز کے بڑے پابند ہوتے ہیں مگر اپنے بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے حالانکہ اگر ان کے دل میں سچا اخلاص ہو تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا ان کو گوارا ہو سکے۔

. . . . غرض اقامت الصلوٰۃ ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے اور اس میں خود نماز پڑھنا۔ دوسروں کو پڑھوانا اور اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا' باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ نماز پڑھنا شامل ہے''

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء)

امریکی نائب صدر ہمفرے نئی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ امریکہ کے نائب صدر مسٹر ہیوبرٹ ہمفرے نئی دہلی پہنچ گئے۔ وہ کراچی سے روانہ ہو کر کل سہ پہر لدھیانہ (مشرقی پنجاب) میں ٹھہرے تھے انھوں نے لدھیانہ میں اپنے مختصر سے قیام کے دوران میں مقامی زراعتی یونیورسٹی جا کر دیکھی۔ اور پھر نئی دہلی روانہ ہو گئے۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی تعداد کم کر دی جائے گی

اپریل تک بھارتی فوج کی تعداد اتنی کم کر دی جائے گی جتنی سنہ ۱۹۴۹ء میں تھی

راولپنڈی ۱۷ فروری۔ مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی قابض فوجوں کی تعداد گھٹا دی جائے گی یہ فیصلہ راولپنڈی میں جنرل موسیٰ اور جنرل این اے چودھری کی حالیہ ملاقات میں کیا گیا۔ راولپنڈی سے جاری ہونے والے اعلان میں کہا گیا ہے کہ اپریل تک ہندوستانی فوجوں کی تعداد اتنی ہی کر دی جائے گی جتنی ۴۹ء میں تھی اس امر کی تصدیق اقوام متحدہ کے مبصروں کا گروپ کرے گا کہ ہندوستانی فوجوں کی تعداد مطلوبہ حد تک گھٹا دی گئی ہے۔ آزاد کشمیر کی فوجوں میں کوئی تخفیف نہیں کی جائے گی۔ کیونکہ ۴۹ء کے بعد سے ان کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس کانفرنس میں مجاہدوں اور غیر فوجی افراد کا مسئلہ بھی زیرِ بحث آیا۔ اور درۂ حاجی پیر کے علاقہ سے ہندوستانی فوجیں ہٹانے کے خلاف ہندوستان کی سپریم کورٹ میں جو رٹ دائر کی گئی ہے اس کا تذکرہ بھی کیا گیا۔ اس سلسلہ میں جنرل موسیٰ کو بتایا گیا کہ رٹ درخواست واپس لے لی گئی ہے۔

دونوں افواج کے سربراہوں نے باقی ماندہ قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا۔ ہندوستان کے پاس بیس قیدی ہیں جو جلد ہی رہا کر دیئے جائیں گے۔ پاکستان کے کمانڈر انچیف نے ۳۳۶ ہندوستانی قیدیوں کی فہرست جنرل چوہدری کے حوالے کی دونوں ملکوں کے سپہ سالاروں نے کشیدگی دور کرنے اور اگلے اجلاس میں زیر بحث آنے والے معاملات پر بھی غور و خوض کیا۔

ایر مارشل ارجن سنگھ

آج ایر مارشل نور خان سے ملیں گے

پشاور ۱۷ فروری۔ ہندوستانی فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایر مارشل ارجن سنگھ کے ہمراہ یہاں آنے والے اسٹاف افسروں نے پاک فضائیہ کے اسٹاف افسروں سے ملاقات کی ایر مارشل ارجن سنگھ آج پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایر مارشل نور خان سے مل کر گفتگو کریں گے۔

محترم شیخ نصیر الحق صاحب رضؓ کی نعش مقبرہ بہشتی میں سپردِ خاک کر دی گئی

نمازِ جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے پڑھائی

ربوہ ۱۷ فروری۔ محترم شیخ نصیر الحق صاحب کی نعش کل مورخہ ۱۶ فروری بروز بدھ بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں سپردِ خاک کر دی گئی۔ آپ نے مورخہ ۱۵ اور ۱۶ فروری ۱۹۶۶ء کی درمیانی شب لاہور میں بعمر ۸۰ سال وفات پائی تھی۔

محترم شیخ صاحب مرحوم کا جنازہ آپ کے فرزندان اور دیگر اعزا مورخہ ۱۶ فروری کو لاہور سے ربوہ لائے نماز عصر کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ مرحوم موصی تھے لہٰذا جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر مرحوم کی نعش کو قطعہ صحابہ میں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

محترم شیخ نصیر الحق صاحب رضؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم منشی شاہ دین صاحب ساکن فیض اللہ چک ضلع گورداسپور کے فرزند تھے۔ آپ کو خود بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ آپ نے ۱۹۰۳ء میں حضور علیہ السلام کی دستی بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ سلسلہ کی خدمت کے لئے ہر آن مستعد رہتے تھے۔ بہت اثر و رسوخ رکھنے والے اور ہر ایک کے دل سے ہمدرد تھے بسلسلہ ملازمت عرصہ دراز تک شملہ و دہلی اور پھر راولپنڈی میں مقیم رہے۔ ۱۹۵۲ء میں جی ایچ کیو میں اڈمنسٹریٹو آفیسر کے عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد سے سمن آباد لاہور میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ اور اکثر ربوہ آتے رہتے تھے۔

آپ کے پس ماندگان میں دس بیٹیاں اور پانچ فرزند شامل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم شیخ صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے مقامِ قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔